بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

ہدایت کے بارے میں

محمد شیخ

41

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
02 ستمبر 2010

تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کرسکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

تعارفِ مُقرِّر



محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِّر ہیں۔ اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

TM

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جواب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

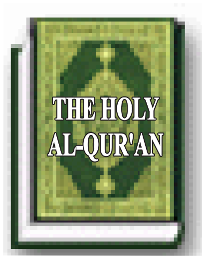
(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء۴: ۸۲)



اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر۵۴: ۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ
اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ اور ہم نے کہا آدم تُو اور تیرا جوڑا اِس
جنت / باغ میں ٹھہرتم دونوں جہاں کہیں سے
چاہو اُس میں سے کھاؤ جو بہت ہے۔
اورتم دونوں نہیں قریب جاؤ اِس درخت کے
پس تم دونوں ظلم کرنے والوں
میں سے ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠
وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ پس شیطان نے اُس کے بارے میں
اُن دونوں کو لالچ دیکر پھسلا دیا پس اُن دونوں
کو نکلوا دیا اُسمیں سے جس میں وہ تھے۔
اور ہم نے کہا اُتر جاؤ۔
بعض تمہارے بعض کیلیئے دشمن ہیں۔
اور تمہارے لئے ایک (معینہ) وقت کی طرف
زمین میں متاع اور ٹھہرنے کی جگہ ہے ۔

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِؕ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پس آدم نے اپنے رب سے کلمات/الفاظ سیکھے
پھر وہ (اللہ) اس پر لوٹا۔
بیشک وہ (اللہ) لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًاۚ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ہم نے کہا اجتماعی طور پر
اس (جنت) سے اُتر جاؤ۔
پس جب تمہارے پاس مجھ سے ہدایت آئے،
پس جس کسی نے میری ہدایت کی
اتباع/پیروی کی پھر ان کے اوپر
نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہونگے۔

اَلْفَاتِحَة ۱	الفاتحہ ۱
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۶﴾	۶۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔

اَلْبَقَرَة ۲	البقرۃ ۲
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾	۲۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ہے، تقویٰ/حفاظت کرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔

يُوْنُس ۱۰	یونس ۱۰
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ قف	۳۷۔ اور یہ قرآن / پڑھائی ایسی نہیں کہ اسے کوئی گھڑ لے / بنا لے اللہ کے علاوہ اور لیکن یہ تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور کتاب کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ
اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ اور وہ تھی ہماری حجّت جو ہم نے ابراہیمؑ کو
اس کی قوم کے اوپر دی ہم بلند کرتے ہیں
درجات جس کے ہم چاہیں
بے شک تیرا رب حکمت والا، جاننے والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ
وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ
وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿٨٤﴾

٨٤۔ اور ہم نے اسحاقؑ اور یعقوبؑ اس کے لئے
ھبہ/عطا کئے ہم نے ہر ایک کو ہدایت دی
اور ہم نے نوحؑ کو پہلے سے ہدایت دی
اور اُس کی ذریّت سے داؤدؑ اور سلیمانؑ
اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ
اور ہارونؑ کو (ہم نے ہدایت دی)
اور اسی طرح ہم احسان کرنے
والوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿٨٥﴾

٨٥۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ
ہر کوئی صحیح کرنے والوں میں سے تھے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ اور اسمٰعیلؑ اور یسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ
اور ہم نے ہر ایک کو جہانوں پر فضیلت دی۔

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ
وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ اور اُن کے آباءواجدا سے
اور اُن کی ذریّات سے اور ان کے بھائیوں سے،
اور ہم نے ان کو چنا اور ہم نے
اُنہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ
وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ وہ اللہ کی ہدایت ہے اُس کے ساتھ وہ ہدایت
دیتا ہے اپنے نوکروں میں سے جس کو وہ چاہے۔
اور اگر وہ اُن کے بارے میں شرک کرتے
تو جو عمل وہ کرتے ہیں ضرور مٹا دیئے جاتے۔

اَلْاَنْعَام ٦

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ
فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا
قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم/حکومت
اور نبوّت/پیشن گوئی دی۔
پس اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے
پس تحقیق ہم وکالت کریں گے
اس کے ساتھ اُس قوم کی جو ہرگز اس کے ساتھ
کفر کرنے والے نہیں ہونگے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع

٩٠۔ وہی لوگ ہیں جن کی اللہ نے ہدایت کی
پس اُن کی ہدایت کی اقتداء/تقلید/پیروی کرو۔
کہہ دے کہ میں تم سے
اس پر اجر کا سوال نہیں کرتا
وہ نہیں ہے سوائے جہانوں کے لئے یاد دہانی۔

اہم نکات

جو انبیاء کو ہدایت دی گئی ہے اُس ہدایت کی تقلید/پیروی کریں۔

الاسراء ۱۷	اَلۡاِسۡرَآءِ ١٧
۹۔ بیشک یہ قرآن ہدایت کرتا ہے اس راہ کی طرف جو زیادہ سیدھی ہے اور وہ ایمان والوں کو جو اپنے اعمال صحیح کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے بیشک ان سب کے لئے بڑا اجر ہے۔	اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ‏ ﴿۹﴾

الرحمٰن ۵۵	اَلرَّحۡمٰنِ ٥٥
۱۔ الرحمٰن رمہربان نے۔	اَلرَّحۡمٰنُ ۙ‏ ﴿۱﴾
۲۔ القرآن رخاص پڑھائی کا علم دیا۔	عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ‏ ﴿۲﴾
۳۔ اس نے انسان کو خلق کیا۔	خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ‏ ﴿۳﴾
۴۔ اُسی نے اُس کو بیان روضاحت کرنے کا علم دیا۔	عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾

اَلْقِيٰمَةِ ٧٥

القیمٰہ ۷۵

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ
لِتَعْجَلَ بِهٖ ۟﴿١٦﴾

۱۶۔ تُم اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ کرو
جلدی کرنے کے لئے۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۚۖ ﴿١٧﴾

۱۷۔ بے شک اس کا جمع کرنا
اور پڑھانا ہمارے اوپر ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ ﴿١٨﴾

۱۸۔ پس جب ہم اس کو پڑھیں
پس تم اس پڑھائی کی اتباع کرو۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۟﴿١٩﴾

۱۹۔ پھر بے شک اس کا بیان/وضاحت کرنا
ہمارے اوپر ہے۔

اَللَّيْلِ ٩٢

الّیل ۹۲

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۫ۖ ﴿١٢﴾

۱۲۔ بیشک ضرور ہدایت کرنا ہمارے اوپر ہے۔

اَلتَّوْبَة ٩

هُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

التوبة ۹

۳۳۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور دینِ حق / فیصلے کی سچائی کے ساتھ بھیجا
تا کہ وہ اُس کو اس کے ہر الدین / خاص فیصلے
کے اوپر ظاہر کر دے
اور اگرچہ مشرکوں کو کتنی ہی کراہیت ہو۔

اَلْفَتْح ٤٨

هُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾

الفتح ۴۸

۲۸۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور دین حق / فیصلے کی سچائی کے ساتھ بھیجا
تا کہ وہ اُسکو اس کے ہر الدّین / فیصلے کے
اوپر ظاہر کر دے اور اللہ گواہ کافی ہے۔

الشوریٰ ۴۲

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا
اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا
فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ
اللہ اُس سے کلام کرے، سوائے وحی کے
یا حجاب (پردے) کے پیچھے سے
یا رسول کو بھیج کر، پس وہ اُس کی اجازت سے
وحی کرے جو وہ چاہے۔
بے شک وہ (اللہ) اعلیٰ، حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ
مَا كُنْتَ تَدْرِيْ
مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا
نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِنَا ؕ
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾

۵۲۔اور اسی طرح ہم نے تیری طرف
روح کو وحی کی ہمارے اَمر سے
اور نہیں تُو ادراک رجانتا تھا
کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے،
اور لیکن ہم نے اُس (روح) کو ایک نور ر روشنی
بنادیا ہم اِس کے ساتھ ہدایت کرتے ہیں
جس کسی کو ہم چاہیں ہمارے بندوں میں سے
اور بیشک تُو (بشر) سیدھے راستے کی
طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ
بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اور لوگوں کو کس نے روکا کہ وہ ایمان لاتے
جبکہ ان کے پاس ہدایت آئی سوائے یہ کہ
انہوں نے کہا کہ اللہ نے
بشر کو رسول مقرر کیا ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ
لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾

۹۵۔ کہہ دے اگر زمین میں فرشتے
اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ضرور
ہم اُن پر آسمان سے فرشتہ رسول نازل کرتے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ
وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ هُدِيَ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔ اور تم کیسے کفر/انکار کرتے ہو
اور تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی گئیں
اور تم میں اس کا رسول ہے۔
اور جو کوئی اللہ کو مضبوطی سے پکڑے گا
پس تحقیق وہ سیدھے راستے
کی طرف ہدایت دیا گیا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾

۱۶۴۔ تحقیق اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا
جب اُس نے اُن میں
اُنہی کے نفسوں/نفسیات سے
رسول مقرر کیا وہ اُن پر
اُس (اللہ) کی آیات تلاوت کرتا ہے
اور وہ اُن کو تزکیہ/ جواز پیش کرتا ہے
اور وہ اُن سب کو کتاب اور حکمت/دانائی
کا علم دیتا ہے۔
اور اس سے پہلے وہ (یعنی ایمان والے)
ضرور واضح گمراہی میں تھے۔

اَلْبَقَرَة ٢	البقرۃ ٢
سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾	١۴٢۔ عنقریب لوگوں میں سے جو احمق ہیں کہیں گے کس نے پھیر دیا اُن کو اُن کے قبلہ سے جس پر وہ تھے ۔ کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ کے لئے ہے ۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ۔

اٰلِ عِمْرٰن ٣	آل عمران ٣
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾	٩٦۔ بے شک انسانیت کے لئے پہلا گھر جو وضع کیا گیا بکّہ کے ساتھ ہے مبارک اور ہدایت ہے جہانوں کے لئے ۔
فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾	٩٧۔ اس (گھر) میں ابراہیمؑ کا مقام واضح آیات ہیں، اور جو اُس (گھر) میں داخل ہوگا امن میں آجائے گا ۔ اور لوگوں کے اوپر اللہ کے لئے گھر کا حج ہے جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہے ۔ اور جو کفر کرے گا پس بے شک اللہ جہانوں سے غنی / بے نیاز ہے ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ
وَاِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ
اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ
عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ
وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ
فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
تم اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو سر پرست
نہیں پکڑو اگر وہ ایمان (اسلام/سلامتی حاصل
کرنے کے فیصلے) کے اوپر
کفر سے محبت کرتے ہوں
اور جو کوئی تم میں سے ان کو سر پرست پکڑے گا
تو پس وہی لوگ ظالم ہیں۔

قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ
وَاَبۡنَآؤُكُمۡ
وَاِخۡوَانُكُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ
وَعَشِيۡرَتُكُمۡ
وَاَمۡوَالُ ۨاقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا
وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا
وَمَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ
اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ
وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ
فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى
الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝٢٤ ع

التوبة ٩

۲۴۔ کہہ دے : کہ اگر چہ
تمہارے باپ دادا، اور تمہارے بیٹے،
اور تمہارے بھائی، اور تمہارے جوڑے،
اور تمہارے شریک کار،
اور وہ اموال جن سے تم پابند ہو،
اور وہ کاروبار کہ جس کے تمہیں نہ چلنے کا خوف ہو،
اور وہ رہائش کی جگہیں جن سے تم راضی ہو
تم ان کی طرف زیادہ محبت رکھتے ہو
بہ نسبت اللہ اور اس کے رسول اور
اس کے راستے میں جہاد (جدوجہد) کرنے کے،
پھر ٹھہرو یہاں تک کہ اللہ
اپنے امر کے ساتھ آجائے ؛
اور اللہ فاسق/آزاد خیال
قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَلْقَصَص ۲۸

القصص ۲۸

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ
وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

۵٦۔ بے شک تُو اُن کو ہدایت نہیں دے سکتا،
جن سے تُو محبت کرتا ہے
اور اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔
اور وہ ہدایت یافتہ کو زیادہ جانتا ہے۔

اَلزُّخْرُف ٤٣

الزخرف ۴۳

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ
نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا
فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾

۳٦۔اور جو کوئی ذکر رحمان سے آنکھیں بند کرے گا
ہم اس کے لئے (رسول) کا
تبادلہ شیطان سے کر دیں گے
پھر وہ اُس کے لئے جڑ جائے گا۔

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔اور بیشک وہ اُن کو (اللہ کے) راستے
سے روکتے رہیں گے۔
اور وہ حساب لگاتے ہیں
کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا
وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا
بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ
فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ
لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ
إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ
قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ
وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

الانعام ٦

٧١۔ کہہ دے کیا اللہ کے علاوہ سے ہم پکاریں
جو نہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں
اور نہ ہی نقصان پہنچا سکتے ہیں،
اور کیا ہم ایڑیوں پر پلٹ جائیں
بعد جبکہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی۔
جسکو شیاطین نے زمین میں خواہشات کی
چاہت کرائی اور حیران / پریشان کر دیا۔
اس کے واسطے ساتھی پکارتے ہیں کہ ہدایت کی
طرف (پہنچنے کیلئے) ہمارے پاس آؤ۔
کہہ دے بیشک اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے۔
اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کے ہم جہانوں کے رب
کیلئے مسلم / سر تسلیم خم کردہ ہوں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ ١٣۔ اور جب ان سے کہا گیا ایمان لاؤ
قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ جیسے لوگ ایمان لاتے ہیں،
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں
وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ جیسے بیوقوف ایمان لاتے ہیں۔
خبردار بیشک وہی بیوقوف ہیں
اور لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ١٤۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملاقات
وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے
قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ اور جب وہ اپنے شیاطین کی طرف
إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾ اکیلے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں
کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔
بیشک ہم مذاق کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ
وَيَمُدُّهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اللہ ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے
اور وہ ان کو طغیانی رناحق کرختگی ر
ظلم میں پھیلا دیتا ہے۔
وہ بھکتے رہتے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا
الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى
فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ
وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ وہ وہی ہیں جنہوں نے گمراہی
کو ہدایت کے ساتھ خریدا۔
پس انہیں ان کی تجارت سے منافع نہیں ہوا
اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ
اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ ﴿١٥٩﴾

۱۵۹۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں
جو ہم نے وضاحتوں
اور ہدایت سے نازل کیا بعد اس کے
جو ہم نے کتاب میں اس کی
وضاحت کی لوگوں کے لئے۔
وہ ہی ہیں جنکو اللہ نے لعنت کی
اور لعنت کرنے والوں نے لعنت کی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ
وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

۱۶۰۔ سوائے اُنکے جنہوں نے توبہ کی
اور صحیح کیا اور وضاحت کی۔
پس وہی لوگ ہیں جن پر میں لوٹوں گا۔
اور میں لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿١٦١﴾

۱۶۱۔ بیشک جنہوں نے انکار کیا اور ان کو موت آ گئی
اور وہ انکار کرنے والے تھے
اُنکے اوپر اللہ کی اور فرشتوں کی
اور سب لوگوں کی اجتماعی لعنت ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿۸﴾

۸۔اور لوگوں میں سے ہیں
جو اللہ میں بغیر علم کے اور ہدایت کے
اور روشن کتاب کے جھگڑتا ہے ۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ
وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾

۹۔اپنے پہلو موڑتا ہے
تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے کے
بارے میں گمراہ کرے ۔
اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے
اور قیامت کے دن ہم اسے
جلنے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾

۱۰۔وہ بسبب اسکے جو تیرے
دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا
اور بیشک اللہ اپنے بندوں /نوکروں
کے لئے ظالم نہیں ہے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ
اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ
اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

یونس ۱۰

۳۵۔ کہہ دے کیا تمہارے شریک کرنے
والوں میں سے کون ہیں
جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہے۔
کہہ دے اللہ حق کیلئے ہدایت کرتا ہے۔
کیا پس جو کوئی حق کی طرف ہدایت کرتا ہے
زیادہ حقدار ہے کہ اس کی اتباع کی جائے
یا جو کوئی ہدایت نہیں کرتا
سوائے یہ کے وہ ہدایت دیا جاتا ہے۔
پس تمہارے لئے کیا ہے،
تم کیسا حکم کرتے ہو؟

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ
دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

۱۶۱۔ کہہ دے کہ بے شک میرے رب نے
میری ہدایت سیدھے راستے کی طرف کی ہے
سچے ابراہیمؑ کی ملت / مذہب
جو دین / فیصلہ قائم ہے،
اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

۱۶۲۔ کہہ دے بے شک میری صلوٰۃ / نماز
میری تنہائیاں، میری زندگی اور میری موت
اللہ جہانوں کی پرورش کرنے
والے کے لئے ہے۔

لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ
وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۳۔ اس کے لئے شریک نہیں ہے
اور مجھے اس کے ساتھ امر کیا گیا ہے
اور میں پہلا مسلم / سر تسلیم خم کرنے والا ہوں۔

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنْ غِلٍّ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا قف
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ
لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ج
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط
وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۴۳

الاعراف ۷

۴۳۔اور ہم تلخیاں / کینہ نکال دینگے
ان کے سینوں میں سے
ان کے نیچے نہریں جاری ہیں
اور انہوں نے کہا تعریف اللہ کے لئے ہے
جس نے ہمیں اسکے لئے ہدایت دی۔
اور ہمیں ہدایت نہیں ملتی
اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا۔
تحقیق ہمارے رب / پرورش کرنے
والے کے رسول حق کے ساتھ آئے۔
اور وہ پکارے گئے یہ کہ وہ جنّت / باغ ہے
جس کے تم وارث بنائے گئے ہو
بسبب جو تم نے عمل کیا۔

الۡاَعۡرَافِ ۷

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ٚ
وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا
لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾

الاعراف ۷

۲۳۔ان دونوں (آدم اور اُسکے جوڑے) نے کہا
اے ہمارے رب ہم نے
اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے
اور اگر تُو ہماری بخشش نہیں کرے گا
اور تُو ہم پر رحم نہیں کرے گا
تو ہم ضرور نقصان اٹھانے
والوں میں سے ہو جائیں گے۔

اٰلِ عِمۡرٰنَ ۳

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا
وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾

آل عمران ۳

۸۔اے ہمارے رب / پرورش کرنے والے
ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر دے
بعد اسکے جب تُو نے ہمیں ہدایت دی
اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔
بیشک تُو ہی عطا کرنے والا ہے۔

سوال وجواب

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٢٢

۲۲۔ جولوگ اللہ پراور یوم آخرت پر
ایمان رکھتے ہیں۔ تُو انہیں ان لوگوں سے
دوستی کرتے نہ پائے گا
جواللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔
اوراگر چہ وہ ان کے آباء ہوں
یاان کے بیٹے ہوں یاان کے بھائی ہوں
یاان کے رشتے دار ہوں۔
وہی تو ہیں جن کے دلوں میں
اُس نے ایمان لکھ دیا ہے۔
اوراپنی روح سے ان کومضبوط کیا۔
وہ انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اللہ ان سے راضی ہوا۔
اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔
وہ اللہ کا گروہ ہے۔
آگاہ ہوجاؤ بیشک اللہ کا گروہ
فلاح پانے والا ہے۔

س ا۔ ہم سب اپنے والدین، اولاد، بہن، بھائیوں اور بیویوں کو چاہتے ہیں
اوراُن سے جذباتی لگاؤ رکھتے ہیں۔ سورۃ توبہ ۹ کی آیت نمبر ۲۴ کے مطابق ہمیں یہ کیسے علم ہوگا
کہ ہم ان رشتوں کو اللہ اور رسول اور اسکی راہ میں جہاد پر فوقیت تو نہیں دے رہے؟

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ
ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔ پس افسوس ہے اُن لوگوں کیلئے
جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ کتاب لکھتے ہیں
اور کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے
تا کہ وہ اسے تھوڑی قیمت کے ساتھ خرید لیں۔
پس افسوس ہے ان کیلئے اسمیں سے
جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور افسوس ہے ان
کیلئے اسمیں سے جو انہوں نے کمایا۔

س۲۔ تورات اور انجیل (گاسپل) بائبل کی شکل میں پہلے نازل ہوئیں تو کیا پیروی کرنے کے لئے
تورات اور انجیل ہمارے لئے ہدایت نہیں ہیں؟

نَزَّلَ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَاَنۡزَلَ التَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۙ‏ ﴿۳﴾

مِنۡ قَبۡلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ؕ ۔۔۔۔

۳۔اس نے تجھ پر حق کے ساتھ کتاب ⁄لکھائی

نازل کی تصدیق کرنے والی

جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے۔

اور اُس نے تورات ⁄قانون

(جس میں اللہ کی حکومت ہے

جو کہ ساری احکامات والی آیات ہیں)

اور انجیل ⁄خوشخبری نازل کی

(جس میں تورات ⁄قانون کی تصدیق

اور وعظ ہے)

۴۔ پہلے سے لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔

اور اُس نے فرقان ⁄فرق کرنے والا نازل کیا۔

(جو حق و باطل کے درمیان فرق کرتا ہے)۔۔۔

اَلتَّوْبَة ٩

وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ
حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾

التوبۃ ۹

۱۱۵۔ اللہ قوم کو گمراہ نہیں کرتا بعد اس کے
جب اُس نے اُن کو ہدایت دی ہو
یہاں تک کہ وہ انکے لئے وضاحت
کردے جس سے وہ حفاظت کریں۔
بیشک اللہ ہر شیئے کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

اَلْحِجْر ١٥

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ
لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ
وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۙ﴿۳۹﴾

الحجر ۱۵

۳۹۔ (ابلیس نے) کہا میرے رب
بسبب اس بات کے کہ تُو نے مجھے اکسایا ہے
میں ضرور اُن کے لیے زمین میں زینت بناؤنگا
اور میں اُن کو اجتماعی طور پر اکساؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ ۴۰۔ سوائے ان میں سے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔

س۳۔ جب اللہ کسی کو ہدایت دیتا ہے تو کیا وہ شخص دوبارہ شیطان کے بہکانے
سے گمراہ ہوسکتا ہے خاص کر جب وہ اپنی زندگی کے اختتام کے نزدیک ہو؟

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ
أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا
مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ
قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

٧٥۔اُس (صالحؑ) کی قوم سے لوگوں کے گروہ نے
جنہوں نے بڑائی چاہی
اُن لوگوں کے لئے کہا جو کمزور تھے
اوران میں سے ایمان لائے تھے،
کیا بیشک تمہیں علم ہے کہ صالحؑ
اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔
انہوں نے کہا بیشک ہم اس کے ساتھ
ایمان لانے والے ہیں
اس کے ساتھ جو بھیجا گیا ہے۔

جاری ہے۔۔۔

س۴۔ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم بشر پر ایمان لائیں اور جو بھی وہ کہے اُس کی پیروی کریں؟

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ
بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ
وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ
وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ ﴿٤﴾

۴۔اور وہ ایمان لاتے ہیں
ساتھ جو تیری طرف نازل کیا گیا
اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا۔
اور آخرت کے ساتھ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ
وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿٥﴾

۵۔ وہ ہی ہیں جو اپنے رب سے ہدایت پر ہیں
اور وہ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

محمد شیخ کے بارے میں

01۔ محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کا سفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005۔جاری)

مکالمے

11۔ محمد شیخ کا اسرائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلم سے سامنا (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔ آلہہ اور اللہ (2011)
22۔ ابلیس/شیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ ابراہیمؑ کا خواب (2011)
24۔ موسیٰؑ کی کتاب (2011)
25۔ مریمؑ (2009)
26۔ کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ المسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ (2006)
28۔ المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں ایک تقابلی جائزہ (2013) (انگریزی)
29۔ محمد ﷺ (2002)

اللہ کی کتاب

31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991، 2008)
33۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟ (2013) (انگریزی)
34۔ تورات اور انجیل (2007، 2011)
35۔ زبور (2008)
36۔ حدیث (2005)
37۔ سنّت (2004)
38۔ الحکمۃ (2008)
39۔ روح (2008)
40۔ زبانیں (2008)
41۔ ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔ مسلم (1991، 2004)
52۔ اہل کتاب (2006)
53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)
54۔ اولیاء (2011)
55۔ خلیفہ (2013)
56۔ امام (2013)
57۔ فرقے
58۔ منافق
59۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

گھریلو زندگی

61۔ حجاب (2011)
62۔ نکاح (2009)
63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)
64۔ فاحشہ (2008)
65۔ طلاق (2009)
66۔ والدین اور بچّوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
72۔ ربا (2006)
73۔ وراثت

ایمان کی سمت

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991) (انگریزی)
82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیمؑ کا مذہب (2010)
84۔ صراط مستقیم (2013)
85۔ شفاعت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلوٰۃ/نماز (2011)
89۔ محترم مہینے (2006)
90۔ صوم/روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)
92۔ موسیٰؑ کا پہاڑ (خیمے کی حالت میں پتھروں کے سہارے) (2017)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔ جہاد (2006)
102۔ قتل (2005)
103۔ نفسیاتی قتل (2010)
104۔ دہشت گردی (2006)
105۔ حرب/جنگ (2006)
106۔ قصاص (2012)
107۔ نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

آئی آئی پی سی کینیڈا
سویٹ 408، 218 ایکسپورٹ بلیورڈ، مسی ساگا، اونٹاریو L5S 0A7 کینیڈا۔
1-800-867-0180 info@iipccanada.com www.iipccanada.com

مزید معلومات

سوشل میڈیا: